www.KitaboSunnat.com

تحقیق و تنقید

ابو ارقم انصاری

مسئلہ "اہلُ البیت" ——

قرآن و سنت کے متبعین کیلئے لمحہ فکریہ

ابھی حال ہی میں قرآن و سنت کے دو علمبردار اہل سنت حضرات (جناب رضوان علی ندوی اور جناب شاہ بلیغ الدین) نے قرآن مجید کی نہایت واضح اصطلاح "اہل البیت" کو اپنے مختلف اختلافات کا نشانہ بنایا جو نہایت تکلیف دہ اور افسوسناک ہے۔ ان دونوں حضرات نے ان اختلافات پر ہفت روزہ "تکبیر" میں درجنوں صفحات پر خامہ فرسائی فرمائی' یہاں تک کہ "اہل البیت" کے علاوہ دیگر مسائل اور معاملات پر بھی تنازعات کھڑے کر دیئے ان کے بارے میں ظن غالب تو خیر ہی کا ہے اور یہ کہ انھوں نے یہ بحث نیک نیتی کے جذبے سے ہی کی۔ لیکن غالبا انھوں نے اس مسئلہ کی تاریخی حیثیت سے صرف نظر کرتے ہوئے لاشعوری طور پر وہ کام کیا جو علماء اہل سنت کے شایان شان نہیں اور کتاب و سنت کے منحرفین یعنی منافقین کو ہی زیب دیتا ہے۔ تاکہ اسلام کی اساس (قرآن و سنت) کو مختلف فیہ بنا دیا جائے۔

منافقین کی اولین سازش کا سرغنہ ایک یہودی ابن سبا تھا' جس نے حضرت عثمانؓ کے دور خلافت میں قرآن و سنت کے خلاف یہودی سازش کی ابتدا کی۔ قرآن مجید کے مطابق یہودیوں نے کوئی بھی پچھلا آسمانی صحیفہ ایسا نہ چھوڑا تھا کہ جس میں تحریف نہ کی ہو۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے نزول قرآن کے ساتھ اپنا یہ اعلان فرما دیا کہ وہ اپنی آخری کتاب قرآن کریم کی خود ہی تا قیامت حفاظت بھی فرمائے گا (سورۃ الحجر: آیت ۹)

جب یہودیوں نے یہ دیکھا کہ ان کیلئے متن قرآن میں تحریف کا دروازہ بند ہو گیا ہے' تو انھوں نے اپنی پرانی سازش کی حکمت عملی کو تبدیل کر کے اس آخری کتاب اللہ کے معنی' مطلب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اور مفہوم کو ہدف بنایا اور مختلف کھیلے کرنے شروع کر دیئے۔ اسی کی ایک مثال قرآنی اصطلاح "اہل البیت" کے بارے میں ان کی شاطرانہ کارستانی ہے۔

"اہل البیت" کے معنی اور مفہوم نہایت واضح ہونے کے باوجود بھی یہودی سرغنہ ابن سبا (منافق) اور اس کے ہم مذہب گروہ نے اسلام کے لبادے میں اس کو بحث و مباحثہ کا موضوع بنایا اور اس کے وہ نادر مفہوم پیدا کئے جو اس قرآنی اصطلاح کے بین معنی سے قطعی مطابقت نہ رکھتے تھے۔ ایسی تمام یہودی سازشوں کا ادراک قرون اولیٰ کے اہل اسلام کو تو ہو چکا تھا اور وہ ان پھندوں میں نہ پھنسے تھے، مگر تاریخ میں یہ بات ضرور در آئی کہ چند قرآنی الفاظ اور اصطلاحات کے معنی بھی نعوذ باللہ اختلافی و نزاعی رہے ہیں۔

مختصرا یہ کہ مذکورہ یہودی سازشوں کا تسلسل اس منافق ابن سبا سے شروع ہوا۔ اور آج تک کسی نہ کسی صورت میں دنیا میں مروج ہے کہ جس کا تعلق ہرگز قرآن و سنت کے متبعین (اہل سنت) سے نہیں ہے۔ حیرت ہے کہ اس تاریخی حقیقت کے باوجود بھی دو حضرات اہل سنت (جناب رضوان علی ندوی اور جناب شاہ بلیغ الدین) مسئلہ اہل البیت پر آپس میں ہی الجھ پڑے اور متعدد دیگر معاملات بھی بلاوجہ متنازعہ بنا دیئے۔

مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں یہ ملاحظہ فرمائیے کہ قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل البیت کا اعزاز کن کیلئے مخصوص فرمایا ہے۔

مندرجہ ذیل قرآنی آیات بھی اس کی وضاحت کرتی ہیں۔

يَٰنِسَآءَ ٱلنَّبِيِّ مَن يَأۡتِ مِنكُنَّ بِفَٰحِشَةٖ مُّبَيِّنَةٖ يُضَٰعَفۡ لَهَا ٱلۡعَذَابُ ضِعۡفَيۡنِۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٗا ﴿٣٠﴾

وَمَن يَقۡنُتۡ مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَتَعۡمَلۡ صَٰلِحٗا نُّؤۡتِهَآ أَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ وَأَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقٗا كَرِيمٗا ﴿٣١﴾ يَٰنِسَآءَ ٱلنَّبِيِّ لَسۡتُنَّ كَأَحَدٖ مِّنَ ٱلنِّسَآءِ إِنِ ٱتَّقَيۡتُنَّۚ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِٱلۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ ٱلَّذِي فِي قَلۡبِهِۦ مَرَضٞ وَقُلۡنَ قَوۡلٗا مَّعۡرُوفٗا ﴿٣٢﴾ وَقَرۡنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ ٱلۡجَٰهِلِيَّةِ ٱلۡأُولَىٰۖ وَأَقِمۡنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتِينَ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَطِعْنَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ ٱللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ ٱلرِّجْسَ أَهْلَ ٱلْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿٣٣﴾ وَٱذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِى بُيُوتِكُنَّ مِنْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ وَٱلْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٤﴾

(الاحزاب:۳۰:۳۴)

ترجمہ:اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کوئی کھلی ہوئی بیہودگی کرے گی۔ تو اسے دہری سزا دی جائے گی اور یہ اللہ کے لئے (بالکل) آسان ہے اور جو کوئی تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل صالح کرتی رہے گی تو ہم اس کا اجر دوہرا دیں گے اور ہم نے اس کے لئے (مخصوص) عمدہ نعمت تیار کر رکھی ہے۔ اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو جبکہ تم تقویٰ اختیار کر رکھو' تو تم بولنے میں نزاکت مت اختیار کرو کہ اس سے ایسے شخص کو خیال (فاسد) پیدا ہونے لگتا ہے کہ جس کے دل میں خرابی ہے اور قاعدے کے موافق بات کہا کرو۔ اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور جاہلیت (قدیم) کے مطابق اپنے آپ کو دکھاتی مت پھرو اور نماز کی پابندی رکھو' زکوۃ دیا کرو' اور اللہ کا اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اللہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو تم سے آلودگی دور فرمادے اور تم کو خوب نکھار دے۔ اور تم اللہ کی ان آیتوں اور اس علم کو یاد رکھو جو تمہارے گھروں میں پڑھ کر سنائے جاتے رہے ہیں' بے شکر اللہ بڑا باریک بین ہے اور پورا خبردار ہے۔

اللہ نے براہ راست خطاب آنحضورؐ کی ازواج مطہراتؓ سے فرمایا ہے اور اسی بلاواسطہ خطاب کی آیت ۳۳ میں ان کو "اہل البیت" صاف طور پر قرار دیا ہے۔ فرمایا کہ: اے نبیؐ کی بیویو! اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ تم اہل البیت سے آلودگی کو دور کرے اور تمہیں اچھی طرح پاک کردے (احزاب ۔ ۳۳) اس سے پہلے سورہ ھود کی آیت ۷۳ میں بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کی ازواج کو ہی اہل البیت فرمایا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے یعنی "وہ بولے ارے تم اللہ کے کام میں تعجب کرتی ہے۔ اے خاندان والو تم پر تو اللہ کی خاص رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوتی رہتی ہیں' بے شک وہ تعریف کے لائق اور بڑا شان والا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس طرح پورے قرآن مجید میں صرف ان دو مقامات پر "اہل البیت" کی خصوصی اصطلاح استعمال ہوئی ہے۔ البتہ ایک تیسری جگہ پر محض اہل بیت کا ذکر ہے یعنی جب حضرت موسیٰ پیدا ہوئے اور شیر مادر اور پرورش مادر کے محتاج تھے تو اس حالت طفولیت میں ان کی والدہ محترمہ کو عمومی اہل بیت سے تشبیہ دی گئی (سورہ القصص ۔ آیت ۱۲) مگر اس آیت میں وہ خصوصی اصطلاح "اہل البیت" استعمال نہیں کی گئی۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ خصوصی اصطلاح تو پورے قرآن پاک میں صرف دو مقامات پر موجود ہے اور دونوں جگہ وہ صرف "ازواج النبی" کیلئے مختص[1] ہے۔ لہٰذا فرمان الٰہی سے یہ نکتہ عیاں اور آشکارا ہوا جاتا ہے کہ حضور اکرمؐ کے اہل البیت ہونے کا شرف صرف آپ کی ازواج مطہراتؓ (امہات المومنینؓ) کو حاصل ہے اور یوں سورہ احزاب کی پیش کردہ آیت ۳۳ نص قطعی کی حیثیت رکھتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ قرآن مجید کی اس صاف اور صریح آیت سے امہات المومنینؓ کے سوا کسی اور کو اہل البیت مراد لینے

---

[1] فاضل مقالہ نگار کی رائے کہ "ان دونوں آیات میں "اہل بیت" کی اصطلاح فقط ازواج النبیؐ سے مختص ہے" میں نظر ہے جیسا کہ مولانا عبدالماجد دریا آبادی اہل بیت ہی کی بحث میں اپنی تفسیر ماجدی میں صفحہ نمبر ۸۴۸ پر اس طرح رقم طراز ہیں:

اس آیت کے سیاق سے بالکل ظاہر ہے کہ اہل بیت سے مراد ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہی مفہوم سلف سے بھی منقول ہے۔ نزلت فی نساء النبی صلی اللہ علیہ وسلم خاصۃ (ابن جریر عن عکرمہ) اراد باھل ابلیت نساء النبی۔ نزلت فی نساء النبی خاصۃ (ابن کثیر عن ابن عباس) اہل سنت کا اس میں تو کوئی اختلاف ہی نہیں کہ آیات کا سبب نزول ازواج النبی ہی ہیں۔ اور اہل بیت سے اولا وہی مراد ہیں البتہ گفتگو اس میں ہوتی ہے کہ آیا ان کے علاوہ کوئی اور بھی مراد ہے؟ سو محققین اہل سنت کا فیصلہ ہے کہ لفظ کے عموم میں ازواج النبی کے علاوہ بھی ہستیاں داخل ہیں۔ قال عکرمۃ انھا نزلت فی شان نساء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فان کان المراد انھن کن سبب النزول دون غیرھن فصحیح وان ارید انھن المراد فقط دون غیرھن ففی ھذا نظر فانہ قدوردت احادیث تدل علی ان المراد اعم من ذالک (ابن کثیر) والذی یظھر من الآیۃ انھا عامۃ جمیع اھل البیت من الازواج وغیرھم (قرطبی) اہل سنت کے جو معنی اردو میں معروف چلے آتے ہیں۔ وہ بھی حدیث سے نکلتے ہیں لیکن یہاں ذکر صرف اصطلاح قرآنی کا ہے۔ قرآن مجید میں دوسری جگہ میں بھی ایک پیمبر کی زوجہ محترمہ ہی کے لئے آیا ہے۔ (سورۂ ہود)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی سرے سے کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔

اب اگر متقدمین میں سے کسی محترم مفسر یا محدث سے یہ بات کہیں منسوب ملتی ہے کہ اہل البیت میں نبی کریمؐ کے نسبی و صلبی رشتہ دار بھی شامل ہیں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ منافقین آل یہود نے ابتدا سے ہی اصل منقولہ باتوں میں تحریف کرنا شروع کر دیا تھا۔ چونکہ خود اللہ نے قرآن کو فرقان بھی کہا ہے یعنی حق اور ناحق میں فرق کرنے والا' اس لئے نقل کردہ کسی بھی قول کو رد و قبول کی صرف اسی کسوٹی پر ہی پرکھنا چاہئے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ابن سبا منافق کا آل یہود گروہ ہمیشہ سے غلط باتیں اکابرین اسلام کی جانب منسوب کرنے کی شیطانی مہارت کیلئے مشہور و معروف رہا ہے۔ اگر قرآن و سنت کے پاسداروں اور پاسبانوں (اہل سنت) کی کڑی نظر منافقین کی تحریفات کے پس پردہ اصل سازش پر رہے تو کبھی کوئی مسئلہ پیدا نہ ہو۔ عیار آل یہود کی اصل سازش یہ ہی تو تھی کہ دین اسلام اور اہل اسلام میں انتشار اور افتراق پیدا کر دیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے اہل البیت کے معنی خاندان نبیؐ کے نکالے' پھر افراد خاندان کو دیگر اصحاب النبیؐ کو دو گروہوں میں بانٹ کر خلفائے ثلاثہؓ کے خلاف مہم چلائی تاکہ ملت متحدہ میں دراڑیں پڑ جائیں۔ جہاں تک مسئلہ فضیلت و افضلیت کا تعلق ہے تو وہ صرف خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ کو حاصل تھی کہ جن کے متعلق "افضل البشر بعد الانبیا" کہا گیا ہے اور جن کو خود آنحضورؐ نے اپنی زندگی میں ہی امامت مسجد نبویؐ سپرد کرکے اپنا جانشین اور امام امت مقرر فرما دیا تھا۔ صدیق اکبرؓ کی فضیلت کے بعد جو دوسرے افضل اصحاب الرسول تھے' وہ بقیہ عشرہ مبشرہ کے افراد تھے' نہ کہ من گھڑت اہل البیت۔

مذکورہ بالا معروضات کے بعد اب آخر میں مسئلہ کا ایک اور قابل توجہ پہلو پیش خدمت ہے۔ ابن سبا کے آل یہود ٹولے نے نہ صرف یہ کہ قرآنی اصطلاح اہل البیت کی تعریف میں گھپلا کیا' انھیں ایک الگ طبقہ ٹھہرایا اور ان کو دوسرے طبقہ صحابہ کرامؓ سے افضل ظاہر کیا' بلکہ رفتہ رفتہ تمام اصحاب الرسولؐ (بشمول اہل البیت) پر تبرا بھی کیا۔ آغاز میں خلفائے ثلاثہؓ کو نشانہ بنایا' اور پھر چوتھے خلیفہ اور بعد والوں کو بھی زد میں لے آئے۔ غرض یہ کہ ان منافقین نے اپنے خود ساختہ دونوں طبقات اسلام میں سے کبھی ایک پر تبرا کیا اور سبائی کہلائے' کبھی دوسرے پر کیا اور ناصبی کہلائے اور کبھی دونوں پر کیا اور خارجی کہلائے۔ ان سب کا مقصد ایک تھا تاکہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالآخر تمام کے تمام اصحاب النبیؐ پر سے ملت اسلامیہ کی آنے والی نسلوں کا اعتماد اٹھ جائے اور اصحاب النبیؐ کا پہنچایا ہوا دین اسلام بھی مشکوک و مشتبہ اور ناقابل اعتبار بن جائے۔ یہی وجہ ہے کہ خاتم النبیینؐ و خاتم المعصومین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت سے پیشگی فرما دیا تھا کہ "خبردار' میرے صحابہؓ کو کبھی بھی برا مت کہنا۔" (بخاری۔ مسلم) رسول اکرمؐ کی اس کھلی تنبیہہ کے باوجود قرآن و سنت کے حامل (اہل سنت) کے کچھ حضرات آل یہودیت کی پیداوار یعنی سبائیت' ناصبیت اور خارجیت کی تبرا بازیوں کو آج کل سمجھ نہیں پا رہے ہیں اور غیر شعوری طور پر ان میں سے کسی نہ کسی میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ یہ صورت حال بڑی خطرناک ہے اور تمام اہل سنت کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔ کاش تمام اہل سنت یک جان ہو کر آل یہود کی سازشوں کا پردہ چاک کر دیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ